سوال

(838) نبی کریم ﷺ کا تین دن نماز تراویح پڑھانا سنتِ مؤکدہ کہلائے گی یا غیر مؤکدہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح تین دن پڑھائی۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور سے نمازِ تراویح بہت التزام سے ادا کی جاتی رہی۔ اسے سنت مؤکدہ کہیں گے یا غیر مؤکدہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روز نمازِ تراویح پڑھائی پھر فرضیت کے ڈر سے اس کو ترک کردیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی وجہ سے علت زائل ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ اس عملِ خیر کو شروع کردیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قصد وارادہ اور شوقِ تراویح سے معلوم ہوتا ہے کہ تراویح کی ادائیگی سنت مؤکدہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 720

محدث فتویٰ